اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جدول کے مدنی پھول

درود شریف کی فضیلت

فرمان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم:

"جو ایک دن میں مجھ پر 100 مرتبہ دُرُود بھیجے گا، اللہ پاک اس کی 100 حاجتیں پوری فرمائے گا، ان میں سے 70 آخرت اور 30 دنیا کی ہوں گی"۔

کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السادس فی الصلوۃ...الخ، المجلد الاول، ۱/ ۲۵۵، حدیث: ۲۲۲۹

جدول کیا ہے؟

عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں ”جدول (Schedule)“ کثرت سے بولی جانے والی ایک اصطلاح ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ ہر اسلامی بھائی اپنے روزمرہ کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے دن رات کے اوقات کو اس طرح ترتیب دے کہ اسے بخوبی یہ بات معلوم ہو کہ اس نے فلاں کام فلاں وقت میں سرانجام دینا ہے۔

جدول کی اہمیت وضرورت

نظامِ کائنات میں غور کریں تو ہر جگہ اللہ پاک کی قدرت کے جلوے دکھائی دیتے ہیں اور ہر شے ایک جَدْوَل کے تحت نظر آتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس کائناتِ ہستی میں ہر شے کا ایک مَخْصُوص جدول کے تَحْت ہونا جہاں وجودِ باری تعالیٰ کی واضح دلیل ہے وہیں اس خالق ومالک کے قادر وحکیم ہونے کی بھی ایک واضح دلیل ہے جیسا کہ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ٘ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

ترجمۂ کنزالعرفان: ہر خبر کیلئے ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان جاؤ گے۔ (پ7، انعام:67)

خزائن العرفان میں ہے: اللہ پاک نے جو خبریں دِیں ان کے لئے وَقْت مُعَیَّن ہیں ان کا وُقُوع ٹھیک اسی وَقْت ہوگا۔

خزائن العرفان، پ7، سورۃ الانعام، تحت الآیۃ:67، ص259

اللہ پاک نظامِ دنیا کو اپنی حِکْمَت سے چلا رہا ہے اور ہم پر لازم ہے کہ ہم اپنے کاموں کو سرانجام دینے کیلئے مَخْصُوص قواعد وضوابط بنائیں تاکہ ہمارا ہر کام درست و مُنَظَّم ہو، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے اوقات کا جدول بنائیں اور پھر اس پر حتی الامکان کاربند ہوجائیں۔

جدول کی اہمیت امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی نظر میں

شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: ہوسکے تو اپنا یومیہ نظامُ الاوقات ترتیب دے لینا چاہیے۔ اَوّلاً عشا کی نَماز پڑھ کر حتّی الاِمکان 2 گھنٹے کے اندر اندر جلد سو جائیے۔ رات کو فُضول چوپال لگانا، ہوٹلوں کی رونق بڑھانا اور دوستوں کی مجلسوں میں وَقْت گنوانا (جبکہ کوئی دینی مَصلَحت نہ ہو) بَہُت بڑا نقصان ہے۔ تفسیر رُوحُ البیان میں ہے: قومِ لُوط کی تباہ کاریوں میں سے یہ بھی تھا کہ وہ چوراہوں پر بیٹھ کر لوگوں سے ٹھٹھا مسخری کرتے تھے۔

روحُ البیان، پ20، العنکبوت، تحت الآیۃ:29، 6/495 مفہوماً

نظامُ الاوقات مُتَعَیَّن کرتے ہوئے کام کی نَوعِیّت اور کَیفِیّت کو پیشِ نَظر رکھنا مُناسِب ہے۔ مثلاً جو اِسلامی بھائی رات کو جَلدی سو جاتے ہیں، صُبح کے وَقت وہ تَر و تازہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا عِلْمی مَشاغِل کے لئے صُبح کا وَقت بَہُت مُناسِب ہے۔

جدول کی اہمیت امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی نظر میں

کوشِش کیجئے کہ صُبح اٹھنے کے بعد سے لے کر رات سونے تک سارے کاموں کے اَوقات مُقرَّر ہوں مثلاً اتنے بجے تہجُّد، عِلمی مشاغِل، مَسجِد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعَت نمازِ فجر (اسی طرح دیگر نمازیں بھی) اِشراق، چاشت، ناشتہ، کَسبِ مَعاش، دوپہر کا کھانا، گھریلو مُعاملات، شام کے مَشاغِل، اَچھّی صُحبت، (اگر یہ مُیَسَّر نہ ہو تو تنہائی بدرجہا بہتر ہے)، اسلامی بھائیوں سے دینی ضَروریات کے تحت مُلاقات وغیرہ کے اَوقات مُتَعَیَّن کر لئے جائیں۔ جو اس کے عادی نہیں ہیں ان کے لئے ہوسکتا ہے شروع میں کچھ دُشواری ہو۔ پھر جب عادَت پڑ جائے گی تو اس کی برکتیں بھی خود ہی ظاہِر ہو جائیں گی۔ اِن شاءَ اللہ

انمول ہیرے، ص19 تا 22 ملتقطاً

پیشگی جدول بنانے کے فوائد

اگر ہم دنیا و آخِرت میں سرخروئی چاہتے ہیں تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ اپنے اوقات کو ایک مخصوص جَدْوَل کے مُطابِق تقسیم کرکے اسی کے مُطابِق زندگی بَسَر کریں، کیونکہ اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: بندے کا غیر مفید کاموں میں مشغول ہونا اس بات کی عَلامَت ہے کہ اللہ پاک نے اس سے اپنی نظرِ عنایت پھیر لی ہے اور جس مَقْصَد کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے، اگر اس کی زندگی کا ایک لمحہ بھی اس کے علاوہ گزر گیا تو وہ اس بات کا حقدار ہے کہ اس پر عَرْصَہ حَسْرَت دراز کردیا جائے اور جس کی عمر 40 سال سے زِیادَہ ہو جائے اور اس کے باوُجود اس کی برائیوں پر اس کی اچھائیاں غالِب نہ ہوں تو اسے جہنم کی آگ میں جانے کے لئے تیّار رہنا چاہئے۔

(مجموعۂ رسائل امام غزالی، ایھا الولد، ص۲۷۵)

پیشگی جدول بنانے کے فوائد

1. پیشگی جدول بنانا، پورے ماہ میں دینی کام کرنے کی نیتیں بھی ہیں، صرف پیشگی جدول بنانے کی برکت سے کتنے سارے کاموں کی نیت کرنے کا ثواب ملے گا۔ ان شآءَ اللّٰہُ الکَریم
2. غیر مفید کاموں سے بچت ہوگی۔
3. ہدف کے مطابق کام ہوگا اور جو کام ہدف کے ساتھ ہوتے ہیں، ان میں ترقی ہوتی ہے۔
4. روزانہ کے دینی کام پایہ تکمیل کو پہنچنے سے کام پینڈنگ نہیں ہوں گے۔
5. وقت کی پابندی کی عادت پیدا ہوگی۔
6. نگران وماتحت میں ذہنی ہم آہنگی پیدا ہوگی۔
7. جدول کی بَرَکت سے دینی کاموں کی صورتحال کا پتا چلے گا۔
8. اپنے شعبے کے مسائل کو حل کرنے کیلئے مناسب وقت نکال سکیں گے۔

جدول نہ بنانے کے نقصانات

1. جدول نہ بنانے سے دینی کاموں میں کمزوری آسکتی ہے۔
2. سستی پیدا ہو سکتی ہے۔
3. دینی کاموں کی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔
4. دینی کاموں کی کَیفِیَّت سے اپ ڈیٹ نہیں رہا جاسکے گا۔
5. مدنی مرکز کی طرف سے ملے ہوئے اہْدَاف کی بروقت تکمیل نہیں ہو سکے گی۔
6. پوچھ گچھ نہیں ہو سکے گی۔
7. ذمہ داران سے رابطہ ختم ہونے کا باعث بن سکتا ہے جس کی وجہ سے آپس میں بدگمانیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

ہمارا جدول کیسا ہونا چاہیئے؟

ہمارا جَدْوَل شَرِیعَت اور پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور دعوتِ اسلامی کے طریقۂ کار کے مُطابِق ہونا چاہئے کیونکہ اگر ہمارا جدول شَرِیعَت اور دعوتِ اسلامی کے تنظیمی اصولوں کے مُطابِق ہوگا تو دینِ اسلام کا پرچار ہوگا اور دعوتِ اسلامی کی ترقی ہوگی۔

کامل جدول میں کیا کیا ہونا چاہئے؟

یقیناً وہی جدول کامل جدول ہوگا، جس میں نمازِ پنجگانہ باجماعت مسجد میں ادا ہوتی ہوں، انفرادی عبادت، ماں باپ کی خدمت، بہن بھائیوں کی دل جوئی، بال بچوں کی دینی تربیت، رزقِ حلال کا حُصُول، بروقت سونا جاگنا، روز وقتِ مقررہ پر محاسبہ، روزانہ کے دینی کاموں میں شرکت اور ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر شرکت، ہفتے کو اجتماعی طور پر دیکھے جانے والے مدنی مذاکرے میں اوّل تا آخر شرکت، ہر ماہ تین 3 دن، ہر 12 ماہ میں یکمشت ایک ماہ، عمر بھر میں کم از کم ایک بار یکمشت 12 ماہ، سب کچھ ہو۔

جدول بنانے کی نیّتیں

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: مسلمان کی نیت اس کے عَمَل سے بہتر ہے۔

معجمِ کبیر،3/525،حدیث:5809

❁ اللہ پاک کی رِضا اور حصولِ ثواب کی خاطر جدول بناؤں گا

❁ ماہانہ پیشگی جدول و مدنی مشوروں کا جدول بنا کر دینی کاموں کی پوچھ گچھ، کارکردگی کا جائزہ اور آئندہ کے اہداف پیش کروں گا۔

❁ متعلقہ ذِمہ دار کو جدول کی پیشگی اطلاع دوں گا تاکہ مدنی مشورے /مدنی قافلے یا اجتماع وغیرہ کی بھرپور تیاری ہو سکے۔

❁ جَدْوَل اور اس کی کارکردگی، اپنے نگران کو بغیر طَلَب کئے پہلے ہی واٹس ایپ / ای میل /پوسٹ کر دوں گا۔

جدول بنانے کی نیّتیں

❁ کمزور اور نئے حلقوں/علاقوں/ڈویژنوں کا بھی جدول بناؤں گا، تا کہ وہاں بھی دعوتِ اسلامی کا کام بڑھے اور سنتوں کا احیا ہو۔

❁ 12 دینی کاموں کو بھی جَدْوَل میں شامل کروں گا تا کہ میں عملی طور پر دعوتِ اسلامی والا رہ سکوں اور دوسروں کے لئے سراپا ترغیب بنوں اور دینی کاموں کی دھومیں مچاؤں۔

❁ اپنے شعبے کے کاموں کو خوش دلی اور شَرعی تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے پورا کرنے کی کوشش کروں گا۔ان شاءَاللہُ الْکَریم

اے کاش! ہمیں اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ پیشگی جَدْوَل بنانا اور اس کی کارکردگی جَمْع کروانا نصیب ہو جائے۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

جزاك اللهُ خيرا

پاکستان مشاورت آفس، شعبہ جدول